حضرت علی ؓ
کی فضیلت

کنز العمال

6/283-296

ہوگا۔(حاکم نے مرہ بہزی سے نقل کیا)

۳۲۸۶۶......اللہ تعالیٰ کی ایک تلوار نیام میں ہے جب تک عثمان زندہ ہیں وہ نیام میں رہے گی جب عثمان شہید ہوجائے گا وہ تلوار بے نیام ہوجائے گی اور قیامت تک بے نیام رہے گی۔(عدی٬دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے عدی نے کہا عمرو بن فائد متفرد ہے اور اس کے بہت سی منکر روایات ہیں۔ تذکرۃ الموضوعات ۲۵۹ ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۸۲)

۳۲۸۶۷......اے!اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا میری امت کے کچھ لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن نہ اتارنا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۸......اے عثمان رضی اللہ عنہ آپ کو میرے بعد خلافت ملے گی اور منافقین اس کو چھیننا چاہیں گے اس کو مت چھوڑنا اس دن روزہ رکھ لینا اور میرے پاس آکر افطار کرنا۔(عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۹......اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن اسکو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آکر مل لو۔(احمد٬مسلم٬ترمذی٬ابن ماجہ٬حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۰......اے عثمان!اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائیں گے لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے اس کو ہرگز نہ اتارنا اگر اس کو اتار دیا تو جنت کی خوشبو تک نہ ملے گی۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۱......اے عثمان اللہ تعالیٰ اگر تمہیں ایک قمیص پہنائے اور لوگ اس کو اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا اللہ کی قسم اگر اس کو اتار دیا تو جنت کا دیدار بھی نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ داخل ہوجائے۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۲......جس دن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگا فرشتے آسمان پر ان کا جنازہ پڑھیں گے۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں دیلمی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۳......میری ایک امت کے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ ربیعہ اور مضر کی تعداد میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے پوچھا گیا یارسول اللہ وہ کون ہے فرمایا عثمان بن عفان۔(ابن عساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۸۷۴......اللہ کی قسم عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کے ستر ہزار افراد کے بارے میں سفارش کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہوچکی ہوگی ان کو جنت میں داخل کرائیں گے۔(ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۷۵...... عثمان اتنے اتنے عرصہ تک ٹھہرا رہا لیکن طواف نہ کیا جب تک میں طواف نہ کروں۔(طبرانی سلمہ بن اکوع سے نقل کیا)

۳۲۸۷۶......اے عثمان کیا تم ان باتوں پر ایمان لاتے ہو جن پر ہم ایمان لائے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے برابری کا فیصلہ فرمائے۔(احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

فضائل علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۴......فرمایا بہر حال اس کے بعد مجھے ان تمام دروازوں کے بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے سوائے علی کے دروازے کے پس اس میں تمہارے کہنے والے نے کہا قسم بخدا میں نے نہ کوئی چیز بند کی اور نہ میں نے اس کو کھولا لیکن مجھے کسی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو میں اس کی اتباع کرتا ہو۔احمد بن حنبل الضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۸۷۵......فرمایا تم سے مومن شخص ہی محبت کرے گا اور تم سے منافق شخص ہی بغض کرے گا یہ بات آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی نسائی ابن ماجہ بروات علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۶......تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۷......تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

بیهقی بروایت البراء رضی الله عنه، حاکم بروایت علی رضی الله عنه

۳۲۸۷۸......تمہاری حیثیت میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون علیہ السلام کی تھی۔ ہاں مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔مسلم، ترمذی، بروایت سعد رضی الله عنه، ابن ماجه، تر مذی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۷۹......میں نے اس کو راز دار نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو راز دار بنایا ہے۔تر مذی بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۸۰......تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں میرے بعد وہ ہر مومن کا ولی ہوگا۔ترمذی حاکم بروایت عمرا بن حصین رضی الله عنه

۳۲۸۸۱......منافق علی سے محبت نہیں کرے گا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا۔تر مذی بروایت ام سلمة رضی الله عنها

۳۲۸۸۲......اے علی! میرے اور تمہارے علاوہ کسی کی لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس مسجد میں مسافر بن کر ٹھہرے۔

ترمذی بروایت ابوسعید رضی الله عنه

۳۲۸۸۳......اے علی! کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ تمہارا میرے نزدیک وہی مرتبہ ہو جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا الا یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔احمد بن حنبل، بیهقی، ترمذی ،ابن ماجه بروایت سعد رضی الله عنه

۳۲۸۸۴......میں نے تم کو اپنی طرف سے نہیں نکالا اور نہ ہی میں نے اس کو چھوڑا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں نکال دیا اور اس کو چھوڑ دیا میں تو حکم کا بندہ ہوں جو کوئی مجھے حکم دیا جائے اس کو بجالاتا ہوں اور اسی بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہو۔

طبرانی فی المعجم الکبیر بروایت ابن عباس رضی الله عنه

۳۲۸۸۵......ابوتراب! بیٹھ جاؤ یہ بات آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔بخاری بروایت سهل بن سعد

۳۲۸۸۶......میں حکمت کا سرچشمہ (گھر) ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ترمذی بروایت علی رضی الله عنه

۳۲۸۸۷......میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ دروازے پر آئے۔

عقیلی، ابن عدی، طبرانی، حاکم بروایت ابن عباس و ابن عدی، حاکم بروایت جابر رضی الله عنه

۳۲۸۸۸......فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کی علی سے شادی کرواؤں۔طبرانی بروایت ابن مسعود رضی الله عنه

۳۲۸۸۹......اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی اولاد کو اس کی نسل میں رکھا ہے اور میری اولاد کو علی بن ابی طالب کی نسل میں رکھا ہے۔

طبرانی بروایت جابر رضی الله عنه، خطیب بروایت ابن عباس رضی الله عنه

بھائیوں میں بہتر ہونے کا ذکر

۳۲۸۹۰......میرے بھائیوں میں سے سب سے بہترین علی ہیں اور میرے چچاؤں میں سے سب سے بہتر حمزہ ہیں۔

۳۲۸۹۱......فرمایا علی رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ ذکر کرنا عبادت ہے۔

۳۲۸۹۲......فرمایا علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔طرف حاکم بروایت ابن مسعود اور عمران بن حصین

۳۲۸۹۳......فرمایا سبقت لے جانے والے تین ہیں موسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے یوشع بن نون ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والا صاحب یٰسٓ ہے اور محمد ﷺ کی طرف سبقت لے جانے والا علی بن ابوطالب ہے۔

طبرانی اور ابن مر دویه بروایت ابن عباس

۳۲۸۹۴......فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حبیب النجار آل یٰسٓ کا مؤمن ہے جس نے کہا۔(یاقوم اتبعوا المرسلین)اے میری

قوم رسولوں کی پیروی کرو اور حزقیل آل فرعون کا مومن ہے جس نے کہا۔(اتقتلون رجلا ان یقول ربی اللّٰہ) کیا تم ایسے آدمی کو قتل کر رہے ہو جس نے کہا میرا رب اللہ ہے اور علی بن ابی طالب ہے اور یہ ان سب سے افضل ہیں۔

ابو نعیم نے المعرفة میں اور ابن عسا کر بروایت ابی لیلیٰ

۳۲۸۹۴......فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حزقیل آل فرعون کا مومن ہے اور حبیب النجار آل یٰس ساتھی ہے اور علی بن ابی طالب۔

ابن النجار بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۶......فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دشمنی کی جس نے علی سے جس دشمنی کی ہے۔ابن منده بروایت رافع مولی عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۸۹۷......مومن کے صحیفہ کا عنوان علی بن ابو طالب سے محبت کرتا ہے۔خطیب بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۸......فرمایا جس نے علی کو تکلیف پہنچائی پس اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی۔

احمد بن حنبل، بخاری، حاکم بروایت عمر وبن شاش رضی اللہ عنہ

علی رضی اللہ عنہ سے بغض نبی ﷺ سے بغض ہے

۳۲۸۹۹......فرمایا جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی سے بغض رکھا پس اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

حاکم بروایت سلمان رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۰......جس نے علی کو برا بھلا کہا اس نے مجھ کو برا بھلا کہا اور جس نے مجھے بر بھلا کہا اس نے۔(نعوذ باللہ) اللہ کو برا بھلا کہا۔

احمد بن حنبل حاکم بروایت ام سلمة

۳۲۹۱......جس شخص کا میں مولیٰ۔(ساتھی) پس علی بھی اس کا مولیٰ ہے۔

احمد بن حنبل، ابن ماجه بروایت البراء، احمد بن حنبل بروایت بریدة، ترمذی، نسائی والضیا بروایت زید بن ارقم

۳۲۹۰۲......فرمایا جس شخص کا میں دوست ہوں اس کا علی بھی دوست ہے۔احمد بن حنبل، نسائی، حاکم بروایت بریدة رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۳......فرمایا کیا میں تم لوگوں کو دو بدترین شخصوں کے بارے میں نہ بتاؤں ایک قوم ثمود کا بد بخت جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور ایک وہ شخص جو تمہارے سر پر تلوار مارے گا اور داڑھی کو تر کر دے گا۔(طبرانی حاکم نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۰۴......فرمایا علی دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۵......فرمایا علی میری اصل ہے اور جعفر میری فرع ہے۔طبرانی، الضیاء بروایت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۶......فرمایا علی نیک لوگوں کے امام ہیں اور گنہگاروں کو ختم کرنے والے ہیں کامیاب ہے وہ شخص جس کی علی نے مدد کی اور نامراد ہے وہ شخص جس کو انہوں نے چھوڑ دیا۔حاکم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۷......فرمایا علی بن ابی طالب مغفرت دروازہ ہیں جو اس میں داخل ہوا وہ مومن ہے اور جو اس سے نکل گیا وہ کافر ہے۔

الدارقطنی فی الافراد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۸......علی میرے علم کا چوکھٹ ہے۔(عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۰۹......فرمایا علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے دونوں اکٹھے رہیں گے یہاں تک کہ حوض پر آ جائیں۔

حاکم، طبرانی المعجم الاوسط بروایت ام سلمة رضی اللہ عنہا

۳۲۹۱۰......علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اپنا کام یا تو میں خود کرتا ہوں یا پھر علی کرتے ہیں۔

أحمد بن حنبل، ترمذی، نسائی، ابن ماجه بروایت حبشی بن خبادة رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۱۔۔۔۔علی کی اہمیت میرے نزدیک وہی ہے جو کہ میرے سر کی میرے بدن کے لئے۔خطیب بروایت البراء رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۲۔۔۔۔فرمایا!علی کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا مگر یہ کہ میرے کوئی نبی نہیں۔

ابوبکر المطیری فی جزئہ بروایت ابو سعید

۳۲۹۱۳۔۔۔۔علی بن ابی طالب دوست ہے ہر اس شخص کے جس کا دوست ہوں۔المحاملی فی امالیہ بروایت ابن عباس

۳۲۹۱۴۔۔۔۔علی ابن ابی طالب جنت میں ایسے چمکیں گے جیسے صبح کا تارہ دنیا والوں کے لئے۔بیہقی فی فضائل الصحابہ بروایت انس

۳۲۹۱۵۔۔۔۔علی مؤمنین کے سردار ہیں اور مال منافقین کا سردار ہے۔ابن عدی بروایت علی

۳۲۹۱۶۔۔۔۔علی میرا فرض ادا کرتے ہیں۔بزار بروایت انس

الاکمال

۳۲۹۱۷۔۔۔۔اللہ تعالیٰ نے ”یایھا الذین امنوا“ کی آیت جب بھی اتاری ہے علی ان کا سردار اور امیر ہیں۔
ابونعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا حلیہ میں یہ مرفوع نہیں مگر حدیث ابی خیثمہ لوگوں نے اس کو موقوف نقل کیا۔

۳۲۹۱۸۔۔۔۔فرمایا: میرا اور علی کا ہاتھ انصاف کرنے میں برابر ہے۔ابن جوزی فی الواھیات بروایت ابوبکر

۳۲۹۱۹۔۔۔۔فرمایا: خاموش رہو کیونکہ میں نے تمہارا نکاح ایسے شخص سے کیا جو مجھے اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب ہے یہ بات آپ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔حاکم بروایت اسماء بنت عیسیٰ

۳۲۹۲۰۔۔۔۔فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی پھر ان میں سے تمہارے والد کو چنا اور ان کو نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری مرتبہ نظر دوڑائی اور تمہارے شوہر کو چنا، پھر مجھے وحی کی چنانچہ میں نے ان کا نکاح تمہارے ساتھ کرایا اور انہیں اپنا وصی مقرر کیا یہ بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔(طبرانی بروایت ابی ایوب اور اس میں عبایہ بن ربعی غالی شیعہ ہے)

۳۲۹۲۱۔۔۔۔فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی کی ایسے شخص سے جو میری اس میں صلح کی طرف سب سے زیادہ بڑھنے والا اور علم کے اعتبار سے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ بردبار ہے۔احمد بن حنبل طبرانی بروایت معقل بن یسار

۳۲۹۲۲۔۔۔۔فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لایا اور سب سے بڑا عالم ہے کیونکہ تم میری امت کی عورتوں کی سردار ہو جیسا کہ مریم اپنی قوم کی سردار تھی اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی اور ان میں سے دو آدمیوں کو منتخب کرلیا ایک کو تمہارا والد دوسرے کو تمہارا شوہر بنایا۔

حاکم تعقب بروایت ابوھریرۃ طبرانی حاکم تعقب خطیب بغدادی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۳۔۔۔۔فرمایا: میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان کے بہترین آدمی سے کی ہے جو ان میں سب سے بڑا عالم ہے اور سب سے زیادہ بردبار ہے۔یہ بات آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔خطیب فی المتفق والمتفرق بروایت بریدہ

۳۲۹۲۴۔۔۔۔فرمایا میں نے تمہاری شادی اس شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور سب سے زیادہ بردبار ہیں یہ بات نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔طبرانی بروایت ابو اسحق
جب حضرت علی کی شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ سے مذکورہ باتیں ارشاد فرمائی۔

۳۲۹۲۵۔۔۔۔کیوں رو رہی ہو؟ میں نے تمہارے بارے میں اپنی طرف سے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور تمہارے لئے اپنے خاندان کے بہترین فرد کو چنا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے شادی میں نے دنیاوی اعتبار سے ایک سعادت مند شخص سے کی اور بلاشبہ آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔طبرانی بروایت ابن عباس

٣٢٩٢٦..... فرمایا: اے انس! کیا تمہیں اس بات کے بارے میں کچھ معلوم ہے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام عرش والے کی طرف سے میرے پاس لے کر آئے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی سے کرادوں۔

بیهقی خطیب ابن عسا کر بروایت انس

راوی کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپ کو وحی نے ڈھانپ لیا اور جب آپ سے یہ غم ٹل گیا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

خاندان کا بہترین فرد ہونا

٣٢٩٢٧..... اے فاطمہ تم پر واضح رہے کہ میں نے تمہارا نکاح اپنے خاندان کے بہترین فرد سے کرانے میں کوتاہی نہیں کی۔

ابن سعد بروایت عکرمہ مرسلاً

٣٢٩٢٨..... کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ میرے نزدیک تمہارا وہی مرتبہ ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون کا تھا مگر تم نبی نہیں ہو بلاشبہ میرے لئے یہ مناسب نہیں کہ تمہیں نائب بنائے بغیر کہیں چلا جاؤں۔ احمد بن حنبل حاکم بروایت ابن عباس

٣٢٩٢٩..... کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت ہاردن کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا۔ (طبرانی بروایت مالک بن حسن بن حویرث جنہوں اپنے اپنے والد سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے دادے)

٣٢٩٣٠..... تمہارا یہ کہنا کہ قریش کہیں گے کہ کتنے جلدی اپنے چچازاد بھائی کو چھوڑ دیا اس کو رسوا کیا تمہیں مجھ سے مطابقت ہے لوگوں نے مجھے جادوگر کاھن اور کذاب کہا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری حیثیت میرے ہاں ایسی جیسی ہارون علیہ السلام کی حیثیت موسیٰ کے ہاں تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا باقی تمہارا یہ کہنا کہ اللہ کا فضل پیش کروں یہ مرچیں یمن سے آئی ہیں اس کو بیچ کر تم اور فاطمہ فائدہ حاصل کرو یہاں تک اللہ تعالیٰ اپنا فضل لے آئے کیونکہ مدینہ میرے اور تمہارے ہی لائق ہے۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

٣٢٩٣١..... بلاشبہ علی کا مرتبہ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ھارون علیہ السلام کا تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

خطیب بروایت عمر رضی الله عنه

٣٢٩٣٢..... بیدار ہو جائیں تمہارا نام تو ابوتراب ہی ہونا چاہئے کیا تم مجھ سے ناراض ہوئے جب میں نے مہاجرین اور انصار میں مواخات قائم کی تمہاری کسی کے ساتھ مواخات قائم نہ ہو سکی؟ کیا تم اس پر راضی نہیں تمہارا مقام میرے ہاں ایسا ہو جیسے ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں مگر یہ کہ میرے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا سن لو جو تم سے محبت کرے اوہ امن وایمان سے زندگی گذارے گا جو تجھ سے بغض رکھے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے زمانہ اسلام کے اعمال کا حساب ہو گا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

٣٢٩٣٣..... اے ام سلیم ابلاشبہ علی کا گوشت میرے گوشت سے ہے اور اس کا خون میرے خون سے ہے اور اس کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ھارون علیہ السلام کا تھا۔ عقیلی فی الغفار بروایت ابن عباس

٣٢٩٣٤..... اے علی! تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

طبرانی بروایت اسما بنت عمیس

٣٢٩٣٥..... بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے اور وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔

حسن بن سفیان، ابونعیم فی فضائل الصحابة بروایت عمران بن قصین

٣٢٩٣٦..... میں نے تمہیں محض اپنے لئے چھوڑا ہے تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں اگر تم سے کسی نے جھگڑا کیا تو تم کہنا کہ میں اللہ کے بندہ اور اس کے رسول کا بھائی ہوں تمہارے بعد اس کو فقط جھوٹا شخص ہی چھوڑے گا۔ (ابن عدی بروایت عمرو بن عبداللہ بن یعلی بن مرہ

جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا جنہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا)

۳۲۹۳۷.....علی کو بلاؤ علی کو بلاؤ علی کو بلاؤ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور ہی اس سے ہوں اور میرے بعد ہر مومن کا ولی ہوگا۔

مصنف ابن ابی شیبة بروایت عمران بن حصین

۳۲۹۳۸.....علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور علی میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے۔مصنف ابن شیبة بروایت عمران بن حصین صحیح

۳۲۹۳۹.....علی کی برائی نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہے اور میں اس ہوں اور میرے بعد وہ تمہارا ولی ہوگا۔

ابن ابی شیبة بروایت عبداللہ بن بریدہ علی ابیہ

۳۲۹۴۰.....میں اور علی ایک ہی نسل سے ہے اور لوگ مختلف نسلوں سے ہیں۔دیلمی بروایت جابر

۳۲۹۴۱.....اے علی لوگ مختلف نسلوں سے ہیں اور میں اور تم ایک ہی نسل سے ہے۔حاکم بروایت جابر

۳۲۹۴۲.....سن لو! کہ بلاشبہ اللہ میرا ولی ہے اور میں ہر مومن کا ولی ہوں اور جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا ولی ہے۔

ابونعیم فضائل الصحابہ بروایت زید بن ارقم اور براء بن عازب معاً

۳۲۹۴۳.....اے اللہ میں جسکا ولی ہوں علی بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جسکا وہ ولی ہے تو بھی اس کا ولی بن جا اور جس کا وہ دشمن ہے تو بھی اس کا دشمن بن جا اور جس کی وہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس وہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت فرما۔طبرانی بروایت حبتی بن صنادة

۳۲۹۴۴.....اللہ تو ان کے لیے گواہ بن جا اے اللہ علی میرا بھائی ہے اور میرے چچا کا بیٹا ہے اور میرا داماد ہے اور میری اولاد کا باپ ہے اے اللہ اس کے یہ میرا دشمن کو آگ میں اوندھا گرادے۔شیرازی فی الالقاب وابن النجار بروایت ابن عمر

۳۲۹۴۵.....جس کا اللہ اور اس کا رسول ولی ہے تو یہ (علی) بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جس کا یہ ولی بنا اس کا تو بھی ولی بن جا اور اس کے دشمن کا تو بھی دشمن بن جا اور اور جو اس سے محبت کرے تو بھی اس کا محبوب بن جا جو شخص اس سے بغض رکھے تو تو بھی اس سے بغض رکھا اے اللہ! مجھے کوئی شخص نہیں ملا زمین میں جس کی حفاظت میں میں اس کو دوں دو نیک بندوں کے بعد آپ کے سوا تو آپ مجھ سے بہترین فیصلہ کروائیں۔(طبرانی بروایت جریرابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ حدیث انتہائی غریب ہے بلکہ منکر کے درجے میں ہے)

۳۲۹۴۶.....اے بریدہ! کیا میں مؤمنین کا ان کی جانوں کی بنسبت زیادہ حقدار نہیں ہوں جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا مولی ہے۔

احمد بن حنبل، ابن حبان، سمیویہ، حاکم، مسندا بن منصور بروایت ابن عباس عن البریدہ

۳۲۹۴۷.....جسکا میں مولا ہوں علی اس کا مولی ہے اے اللہ! جس کا یہ ولی بنے اس کا تو بھی ولی بن جا اور جس سے یہ دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ۔(طبرانی بروایت ابن عمر ابن ابی شیبة بروایت ابی ہریرہ اور دوسرے بارہ صحابہ، احمد بن حنبل طبرانی۔منصور بروایت ابوایوب اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے حاکم بروایت علی وطلحہ احمد بن حنبل طبرانی اس منصور بروایت علی وزید بن ارقم اور تیس صحابہ رضی اللہ عنہم ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت سعد خطیب بروایت انس)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا

۳۲۹۴۸.....جس کا میں ولی ہوں علی اس کا ولی ہے اے اللہ! جسکا یہ ولی بنے تو بھی اس کا ولی بن جا جس کا یہ دشمن ہے تو بھی اس کا دشمن بن جا اور جس کی یہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس کی یہ مدد چھوڑ دے تو بھی اس کی مدد چھوڑ دے اور جس کی یہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت کر۔

طبرانی بروایت عمر بن مرہ اور زید بن ارقم معاً

۳۲۹۴۹.....بلاشبہ میرا رازداں اور میرا وصی اور بہترین وہ شخص جسے ہے اپنے بعد چھوڑوں گا اور میرے وعدے پورے کریگا اور میرا فرض ادا کرے گا علی بن ابی طالب ہے۔طبرانی بروایت ابوسعید وسلمان

۳۲۹۵۰..... میں ہر اس شخص کو وصیت کرتا ہوں جو میرے اوپر ایمان لایا اور میری تصدیق کی کہ علی ابن ابی طالب کی مدد کرے جس نے علی کی مدد کی اس نے میری مدد کی جس نے میری مدد کی اس نے اللہ کی مدد کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ عز وجل سے بغض رکھا۔ (طبرانی ابن عسا کر نے ابن عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اس نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۱..... اے اللہ ان کی مدد فرما ان کی ذریعہ مدد فرما ان پر رحم پر ان کی مدد فرما ان کے ذریعہ مدد فرمایا اے اللہ اس سے محبت فرما جو ان سے محبت کرے اور اس سے ناراض ہو جا جو ان سے یعنی علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۵۲..... اے علی کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ آپ میرے بھائی اور میرے وزیر ہیں میرے وعدے پورے کرتے ہیں اور میری ذمہ داری ادا کرتے ہیں جو میری زندگی میں تجھ سے محبت کرے وہ منزل تک پہنچ گیا او جو میرے بعد تجھ سے محبت کرے اللہ تعالیٰ امن اور ایمان پر اس کا خاتمہ فرمائے گا جو تجھ سے محبت کرے میرے بعد اور تیری زیارت نصیب نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ امن ایمان پر فرمائے گا اور فزع اکبر۔ (یومہ القیامۃ) میں اس کو امن عطا فرمائے گا اے علی جس کی موت تیری عداوت پر آئے وہ جاہلیت کی موت مرے گا اسلام میں جو اس نے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ فرمائے گا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۳..... علی ابن ابی طالب میرے وعدے پورا کرے گا میرے قرضے ادا کرے گا۔ (ابن مردویہ دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۵۴..... علی ابن ابی طالب اہل جنت کے سامنے اس طرح ظاہر ہوں گے جیسے اہل دنیا کے سامنے صبح کے ستارے ظاہر ہوتے ہیں۔ (حاکم نے تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ میں ابن جوزی نے واھیات میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۵..... اے اللہ جس نے میری تصدیق اور میرے اوپر ایمان لایا وہ علی ابن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ ان کی دوستی میری دوستی ہے اور میری دوستی اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے۔ (طبانی نے محمد بن ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اپنے والد اور اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۶..... جو شخص میری جیسی زندگی اور میری جیسی موت کو پسند کرے اور جنت الخلد میں ٹھکانہ طلب کرے جسکا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ میری رب نے خود اپنے ہاتھ اس کے درخت لگائے ہیں تو وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکال کر گمراہی میں داخل نہیں کریں گے۔ (طبرانی اور حاکم اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں زید بن ارقم سے نقل کیا)

۳۲۹۵۷..... جو اس بات کو پسند کرے کہ میری جیسی زندگی گذارے اور میری جیسی موت نصیب ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جسکا مجھ سے وعدہ ہوا میرے رب نے خود اس کے درخت لگائے وہ جنت الخلد ہے وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے ان کے بعد ان کی اولاد سے کیونکہ وہ تمہیں ھدایت کے دروازے سے نکال کر ضلالت (گمراہی) کے دروازے میں داخل نہیں کریں گے۔ (مطیر والباوردی، ابن شاھین، ابن مندہ نے زیادہ بن مطرف سے نقل کیا وہ واہ ہے)

۳۲۹۵۸..... ایسی بات مت کرو وہ (علی رضی اللہ عنہ) میرے بعد تم سب سے افضل ہیں۔ (طبرانی نے وھب بن حمزہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۹..... میرا قرضہ میرے اور علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور ادا نہیں کرے گا۔ (طبرانی حبشی بن جنادہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۰..... اے بریدہ! علی میرے بعد تمہارے ولی ہیں علی سے محبت کرو کیونکہ وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فتنے کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار

۳۲۹۶۱..... میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو تو علی ابن ابی طالب کا ساتھ دو کیونکہ وہی حق و باطل کے درمیان جدائی کرنے والا ہوگا۔ (ابونعیم نے ابی لیلیٰ غفاری سے نقل کیا)

۳۲۹۶۲......اے علی! تم میرے جسم کو غسل دینا میرا قرضہ ادا کرنا مجھے قبر میں اتارنا میرے ذمہ داری کو پورا کرنا آپ میرے جھنڈا بردار ہیں دنیا وآخرت میں۔(دیلمی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۹۶۳......اگر علی سے دوستی کرو تو تم ان کو ھادی اور مہدی پاؤ گے تمہیں سیدھے راستہ پر چلائے گا۔

حلیۃ الاولیاء بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۶۴......تم میں سے بعض سے قرآن کی تاویل پر قتال کیا جائے گا جیسے مجھ سے تنزیل پر قتال کیا گیا پوچھا گیا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ مراد ہیں فرمایا نہیں بلکہ صاحب النعل یعنی علی رضی اللہ عنہ۔(احمد، ابویعلی، بیہقی، حاکم، ابونعیم فی الحلیۃ، سعید بن منصور بروایت ابی سعید اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۲۹۶۵......میں تنزیل قرآن پر قتال کرتا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ تاویل قرآن پر قتال کریں گے۔(ابن سکن نے اخضر انصاری سے نقل کیا اور کہا اس کی سند میں نظر ہے اخضر صحابہ رضی اللہ عنہم میں غیر معروف ہیں دارقطنی نے افراد میں اور کہا اس میں جابر جعفی کا تفرد ہے وہ رافضی ہے)

۳۲۹۶۶......قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو میرے بعد لوگوں سے تاویل قران پر قتال کرے گا جیسے میں نے مشرکین سے تنزیل قران پر قتال کیا وہ گواہی دینے والے ہوں گے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' ان کو قتل کرنا لوگوں پر شاق گزرے گا حتیٰ کہ وہ اللہ کے ایک ولی پر طعن کریں گے اور ان کے فعل پر ناراض ہوں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کشتی توڑنے کے معاملہ میں غلام کو قتل کرنے اور دیوار سیدھی کرنے میں خضر علیہ السلام پر ناراض ہوئے حالانکہ سارے کام اللہ کی مرضی کے مطابق ہوئے۔(دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۷......اے علی عنقریب تجھ سے باغی فرقہ قتال کرے گا جب کہ تو حق پر ہوگا اس زمانہ میں جو تیری مدد نہ کرے اس کا مجھ سے تعلق نہ ہوگا۔(ابن عساکر نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۶۸......اے ابورافع میرے بعد ایک قوم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرے گی اللہ پر حق ہے ان کے خلاف جہاد کرنا جو ان سے ہاتھ سے جہاد کرنے پر قادر نہ ہو وہ زبان سے جہاد کرے جو زبان سے جہاد پر قادر نہ ہو تو دل سے جہاد کرے اس سے کم جہاد کا کوئی درجہ نہیں۔(طبرانی نے محمد بن عبید بن ابی رافع سے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۶۹......اے عمار اگر تو دیکھے کہ علی ایک راستہ پر چل رہا ہے اور لوگ دوسرے راستہ پر تو تم لوگوں کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دو۔ وہ تمہاری راہنمائی غلط راستہ کی طرف نہیں کرے گا ہدایت کے راستہ سے نہیں نکالے گا۔(دیلمی نے عمار بن یاسر اور ابی ایوب سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۷۰......جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ عزوجل کی نافرمانی کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔(حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۱......جس نے علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۲......اے علی جس نے تمہیں چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا۔ جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔(طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۳......جس نے تمہیں چھوڑا ہے اے علی اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔(حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۴......میرے بعد امت میں سب سے بڑے عالم علی رضی اللہ عنہ ہیں۔(دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۷۵......میں علم کا شہر علی اس کا دروازہ ہیں۔(ابونعیم نے معرفہ میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۶......میں علم کا شہر علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں جو علم حاصل کرنا چاہے اس کے دروازے سے آئے۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ

عنہا سے نقل کیا)

۳۲۹۷۷......علی بن ابی طالب لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو پہچاننے والے ہیں محبت وتعظیم کے لحاظ سے لا الہ الا اللہ کے اقرار کرنے والوں کے حق میں ابونعیم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۲۹۷۸......علی میرے علم کا دروازہ ہے میرے بعد میری شریعت کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرنے والا ان کی محبت ایمان ہے ان سے بغض نفاق ہے ان کی طرف دیکھنا شفقت ہے۔(دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۹......حکمت کو دس حصوں پر تقسیم کیا گیا علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے بقیہ لوگوں کو ایک حصہ دیا گیا اس ایک حصہ کے متعلق علی لوگوں سے زیادہ جاننے والے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء والازدی فی الضعفاء والوعلی حسن بن علی بردعی نے اپنی معجم میں ابن النجار ابن جوزی نے واھیات میں ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۰......اے علی میرے بعد آپ لوگوں میں ان کے مختلف فیہ مسائل کا حل بتائیں گے۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۱......اے علی تمہیں بشارت ہو تم زندگی اور موت کے بعد میرے ساتھ ہو (ابن قانع ابن مندہ عدی طبرانی ابن عساکر نے شرحبیل بن مرۃ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد ازدی متروک ہیں)

۳۲۹۸۲......آپ کے بھائی نے آپ سے پہلے پانی مانگا ان کو دونوں میں جو میرے نزدیک جو محبوب ہے وہی پیئے گا دونوں میرے نزدیک ہی مرتبہ پر ہیں میں اور آپ وہ دونوں اور یہ سویا ہوا قیامت کے دن ایک ہی مرتبہ میں ہوں گے۔(طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۳......اے علی! آپ میرے بعد اُمت کو اختلافی مسائل کا حل بتائیں گے۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۴......بشارت ہو تو تمہیں اے علی تمہاری حیات موت میرے ساتھ ہیں۔(ابن قانع وابن مندہ، عدی، طبرانی، ابن عساکر، شرحبیل بن مرہ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد ازدی متروک ہیں۔ذخیرہ الفاظ ۱۸)۔

۳۲۹۸۵......تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، وہی پیئے گا جو دونوں میں مجھے محبوب ہے دونوں کا مقام میرے نزدیک ہی ہے، میں اور آپ وہ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔(طبرانی عن علی)

۳۲۹۸۶......تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، جو میرے ہاں اس سے زیادہ مأثر ہے اور وہ دونوں میرے ہاں ایک رتبہ میں ہیں اور میں اور تم اور وہ دونوں اور یہ سونے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔(طبرانی عن ابی سعید)

۳۲۹۸۷......قیامت کے دن میرے لے سرخ یاقوت کا ایک قبہ گاڑا جائے عرش کے دائیں جانب اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے سبز یاقوت کا ایک قبہ گاڑا جائے گا عرش کے بائیں جانب ہمارے درمیان علی رضی اللہ عنہ کے لئے سفید موتیوں کا قبہ گاڑا جائے گا پس تمہارا کیا خیال ہے دو خلیلوں کے درمیان ایک حبیب کے متعلق (بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وھبات میں سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۸......اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا جنت میں میرا محل اور ابراہیم علیہ السلام کا محل مد مقابل ہوگا علی رضی اللہ عنہ کا محل میرے اور ابراہیم علیہ السلام کے محل کے سامنے ہوگا ہائے خوش نصیبی ایک حبیب کی دو خلیلوں کے درمیان۔(حاکم نے اپنی تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وھبات میں حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۹......فرشتوں نے مجھ پر اور علی رضی اللہ عنہ پر سات سال تک درود بھیجا کسی انسان کو سلام کرنے سے پہلے۔(ابن عساکر اس کی سند میں عمرو بن جمیع ہے اللالئی ۱/۳۲۱)

۳۲۹۹۰......یہ وہ شخص ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے یہ بڑے صدیق ہیں یہ اس امت کے فاروق ہیں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کریں گے یہ مسلمانوں کے بڑے امیر ہیں جس طرح مال ظالموں کی نظر میں بڑا ہے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا۔(طبرانی سلمان اور ابی ذر رضی اللہ عنہ ایک ساتھ نقل کیا بیہقی اور عدی نے

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۱..... حوض کوثر پر سب سے پہلے وہ شخص حاضر ہوگا جو سب سے پہلے مسلمان ہوا علی بن ابی طالب۔ (حاکم نے نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی خطیب نے سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ تذکرۃ الموضوعات ۹۷ التعقبات ۵۷)

۳۲۹۹۲..... سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں (حاکم نے اپنی تاریخ میں دیلمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۹۹۳..... اگر آسمان وزمین کو ترازو کے ایک جانب اور علی رضی اللہ عنہ کے ایمان کو ترازو کی دوسری جانب رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ کا ایمان بھاری ہوگا۔ (دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۴..... اے علی میں تمہارے اوپر غالب ہوں نبوت کی وجہ سے تم اوروں پر غالب ہو سات باتوں کی وجہ سے ان میں تمہارے ساتھ کوئی دوسرا شریک نہیں قریش میں سے تم نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا ان میں سب سے زیادہ عہد کو پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو زیادہ قائم کرنے والا سب سے زیادہ برابری کرنے والا سب سے زیادہ رعایا کو انصاف فراہم کرنے والا مقدمہ کو سب سے زیادہ سمجھنے والا ان میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (حلیۃ بروایت معاذ اللالی ا/۳۲۳)

۳۲۹۹۵..... اے علی تمہاری سات خصوصیات ہیں قیامت کے روز ان میں کوئی تمہارا مقابلہ نہ کر سکے گا تم اللہ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے ہو اللہ کے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو سب سے زیادہ قائم کرنے والا رعایا پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا اور قضایا کو سب سے زیادہ سمجھنے والا قیامت کے روز سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (ابونعیم فی الحلیۃ بروایت ابی سعید)

۳۲۹۹۶..... علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ میرے بعد تمہیں سخت مشقت اٹھانی پڑے گی پوچھا میرا دین سلامت رہے گا؟ فرمایا ہاں۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۹۷..... میرے بعد امت تم سے غداری کرے گی تم میرے دین پر قائم رہو گے اور میری سنت پر شہید کیے جاؤ گے جس نے تم سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے تم سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا داڑھی عنقریب سر (کے زخم) سے تر ہوگی۔ (دارقطنی نے افراد میں حاکم خطیب بغدادی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۸..... تمہیں موت نہیں آئے گی یہاں تک تمہارے سر پر مارا جائے گا جس سے ڈاڑھی تر ہوگی اور تم کو قوم کا بدبخت قتل کرے گا جیسے ناقہ۔ صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو بنی فلاں کے بدبخت نے قتل کیا تھا (دارقطنی نے افراد میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کی موت شہادت پر آئے گی۔ (دارقطنی نے افراد میں اور ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۲۳۰۰۰..... علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا تنہا شہید ہو کر آئیں گے تنہا شہید ہو کر آئیں گے۔ (ابویعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۲۳۰۰۱..... عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے ہجرت میں تم سے سبقت کی۔ (طبرانی نے اسامہ بن زید سے نقل کیا)

۲۳۰۰۲..... میں تمہیں ان دونوں کے متعلق خیر کی وصیت کرتا ہوں جو کوئی ان دونوں سے مدافعت کرے یا ان دونوں کی حفاظت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو خاص نور عطاء فرمائیں گے اجس کو لے کر قیامت کے روز میرے پاس پہنچیں گے یعنی علی وعباس رضی اللہ عنہ۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۰۳..... بشارت ہو تمہیں میں اولاد آدم کا سردار ہوں تم دونوں عرب کے سردار ہو علی وعباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۳۰۰۴..... اما بعد مجھے تمام دریچے بند کرنے کا حکم دیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کے دریچے کے تم میں سے کوئی کہنے والا کہے واللہ میں نے نہ کوئی چیز کھولی نہ بند کی ہے لیکن ایک بات کا حکم ہوا جو میں نے پورا کیا۔ (احمد نے سعید بن منصور اور زید بن ارقم سے نقل کیا

ضعیف الجامع ۱۲۴۱)

۳۳۰۰۵......تمام دروازے بند کردو سوائے علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔ (احمد، حاکم، سعید بن منصور نے زید بن وارقم سے نقل کیا اللآلی ۳۴۱۱)

۳۳۰۰۶......میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں (حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا دارقطنی نے افراد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما حاکم نے جابر رضی اللہ عنہ سے الاتقان ۹۲۴۵)

۳۳۰۰۷......اے انس جاکر میرے لئے عرب کی سردار کو بلا کر لاؤ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں جب علی علیہ السلام آئے تو ارشاد فرمایا اے انصار کی جماعت کیا میں تمہیں نہ بتلادوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے تھاما تو اس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہوگے یہ علی رضی اللہ عنہ ہیں ان سے میری محبت کی وجہ سے محبت کرو اور میرے اکرام کی وجہ سے اکرام کرو کیونکہ جبرائیل نے مجھے حکم دیا کہ جو کچھ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حکم سے کہا۔ (طبرانی نے سید حسن سے نقل کیا ابن کثیر نے کہا کہ یہ حدیث منکر ہے)

۳۳۰۰۸......اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تم عرب کے سردار کو دیکھنا چاہو تو علی رضی اللہ عنہ کو دیکھو پوچھا اے اللہ کے نبی کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں امام المسلمین اور سید المتقین ہوں تمہیں اس بات سے خوشی ہو کہ عرب کے سردار کو دیکھو تو سید العرب کو دیکھو۔ (خطیب نے سلمہ بن کہیل سے نقل کیا ابن جوزی علل متناھیہ میں نقل کیا)

۳۳۰۰۹......علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مرحبا سید المسلمین امام المتقین۔ حلیة بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۱۰......معراج کی جب آسمان پر مجھے لے جایا گیا تو مجھے موتیوں کے بنے ہوئے ایک محل میں لے جایا گیا جسکا فرش سونے سے چملک رہا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ بتلایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں وہ مسلمانوں کے سردار متقین کے امام غرالمحجلین کے قائد۔

(الباوری، ابن قانع، بزار، حاکم، ابونعیم نے عبداللہ بن اسد بن زرارہ سے اپنے والد سے نقل کیا حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا ضعیف جدا منقطع حاکم نے عبداللہ بن اسد بن زرارہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا اور کہا غریب المتن فی الاسناد اور مجھے ابن زرارہ کی وحدان میں اس کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں ملی ابوموسیٰ مدینی نے کہا وہم ہوا ہے وہ درحقیقت اسعد بن زرارہ ہے ذھبی نے کہا کہ میرے گمان میں یہ حدیث موضوع ہے ابن عماد نے کہا یہ حدیث انتہائی منکر ہے مشابہ ہے کہ بعض غالی شیعہ نے بنائی ہے کیونکہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے صفات ہیں نہ کہ علی رضی اللہ عنہ کے)

۳۳۰۱۱......معراج کی رات اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا تو بذریعہ وحی بتایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں سید المسلمین امام المتقین قائد المحجلین)۔ (ابن النجار نے اسعد بن زرارہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۲......میں منذر ہوں علی ھادی ہے علی آپ کے ذریعہ ہدایت حاصل کرنے والے ھدایت حاصل کریں گے۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۱۳......میں اور یہ (علی) قیامت کے روز میری امت پر حجت ہوں گے۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۴......اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ کی ذات اور اللہ کی راہ میں لڑنے میں انتہائی سخت ہیں۔ (احمد، حاکم، ضیاء مقدسی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۳۰۱۵......اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سلسلہ میں انتہائی سخت ہیں۔

حلیة الاولیاء بروایت ابی سعید

۳۳۰۱۶......لوگوں میں تفرقہ اور اختلاف واقع ہوگا یہ (علی رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھی حق پر ہوں گے۔ طبرانی بروایت کعب بن عجرہ

۳۳۰۱۷......علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ وہ اللہ کی ذات کے بارے میں انتہائی سخت ہیں۔

طبرانی، حاکم فی الحلیة بروایت کعب بن عجرہ

۳۳۰۱۸......حق ان کے ساتھ حق ہے ان کے ساتھ ہے یعنی علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ابویعلی، سعید بن منصور بروایت ابن سعید

۳۳۰۱۹......اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور جبرائیل تجھ سے راضی ہیں۔(طبرانی بروایت عبید اللہ ابی وہ اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا واپسی پر یہ ارشاد فرمایا)

۳۳۰۲۰......اے علی جبرائیل علیہ السلام کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے محبت کرتا ہے تو عرض کیا کہ آپ نے مجھے خبر دی ہے کہ جبرائیل مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ تو فرمایا ہاں وہ جو جبرائیل سے بہتر ہیں یعنی اللہ عزوجل وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں۔(حسن ابن ابی سفیان ابی الضحاک انصاری سے نقل کیا)

۳۳۰۲۱......علی رضی اللہ عنہ سے محبت گناہوں کو ایسی کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔(تمام ابن عساکر نے ابی رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا الضعیفہ ۱۲۰۶)

۳۳۰۲۲......اللہ تعالیٰ نے جس مؤمن کے دل میں علی رضی اللہ عنہ کی محبت ثبت فرما دیا اس سے کوئی قدم ڈگمگا گیا اللہ تعالیٰ اس کی قدم کو قیامت کے دن پل صراط پر ثبت فرمادے گا۔(خطیب نے متفق اور متفرق میں محمد بن علی سے رضی اللہ عنہ معضلا نقل کیا ہے)

۳۳۰۲۳......علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مجھ سے محبت کرنے والا تجھ سے محبت کرے گا مجھ سے بغض رکھنے والا تجھ سے بغض رکھے گا۔

طبرانی بروایت سلمان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی ترغیب

۳۳۰۲۴......جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا۔(طبرانی نے محمد بن عبداللہ ابن ابی اپنے والد اپنے دادا سے طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

۳۳۰۲۵......علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جس نے تجھ سے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی کیونکہ بندہ میرا قرب حاصل نہیں کرسکتا مگر تیری محبت کے ذریعہ۔(دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۲۶......مؤمن تجھ سے بغض نہیں رکھے منافق تجھ سے محبت نہیں کرے گا۔زیادات احمد بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۷......مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔ابن ابی شیبة بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۸......علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔مسلم بروایت علی رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۹......علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا مگر مؤمن اور بغض نہیں رکھتا مگر منافق۔بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۳۰......اے علی رضی اللہ عنہ بشارت ہو ہر اس شخص کو جس نے تجھ سے محبت رکھی اور تیرے بارے میں سچ کا راستہ اختیار کیا اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو تجھ سے نفرت کرے اور تجھے جھٹلائے۔طبرانی حاکم والخطیب بروایت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۳۳۰۳۱......جس شخص میں تین باتیں ہوں اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں علی رضی اللہ عنہ سے بغض اور میرے اہل بیت کو نشانہ بنانا اور جو قول اختیار کرے کہ ایمان کلام ہے۔(دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا التنزیہ ۱۵۴؍۱ ذیل اللالی ۳۰)

۳۳۰۳۲......اے علی تجھ کو عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت حاصل ہے ان سے یہود نے عداوت رکھی ان کی ماں پر بہتان باندھا نصاریٰ نے محبت کی ان کو مقام تک پہنچایا جس کے وہ اہل نہ تھے۔(عدی حاکم ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں حاکم نے علی

سے نقل کیا المتناھیہ ۲۵۹)

۳۳۰۳۳..... اے اللہ اس شخص کی مدد فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو مکرم فرما اور اس کو رسوا فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی رسوائی کا خواہاں ہو۔ (طبرانی نے عمرو بن شرجیل سے نقل کیا)

۳۳۰۳۴..... اے اللہ آپ نے مجھ سے عبیدہ بن حارث کو بدر کے دن جدا کیا حمزہ بن عبدالمطلب کو احد کے دن یہ علی ہیں آپ مجھے تنہا نہ چھوڑیں آپ خیر الوارثین ہیں۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۵..... علی رضی اللہ عنہ کو عمرو بن عبدود مقابلہ کے لئے للکارنا قیامت تک کے لئے امت کے افضل اعمال میں سے ہیں۔ (حاکم نے بہز بن حکیم سے اپنے والد و دادا سے ذھبی نے کہا قبح اللہ رافضیا افتراہ)

۳۳۰۳۶..... چل لوگوں کو پڑھ کر سنائیں اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو ثابت قدم رکھے اور تمہارے دل کی راہنمائی کرے لوگ تمہارے پاس فیصلے لے کر آئیں گے جب دولڑنے والے حاضر ہوں تو ایک کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کریں جب تک دوسری کی بات نہ سن لیں کیونکہ یہ زیادہ لائق ہے اس کے کہ حق کو پہنچان لیں۔ (بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۷..... علی رضی اللہ عنہ کی لئے دعا کی اے اللہ ان کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور دل کی رہنمائی فرما۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۸..... ان کو شریعت کی تعلیم دیں اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو قضاء کی رہنمائی عطا فرما یہ اس وقت فرمایا ان کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۹..... علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۱۸ کشف الخفاء ۲۸۱۱)

۳۳۰۴۰..... میں نے معراج کی رات عرش پر لکھا ہوا دیکھا انی انا اللہ لا الہ الا غیری کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے جنت عدن کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا محمد ﷺ میری مخلوق میں سے منتخب ہیں میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی تائید اور مدد کی۔

ابن عساکر، ابن جوزی فی الواھیات بطریقه ابی الحمراء ذیل اللالی ۶۴

۳۳۰۴۱..... معراج کی رات میں جنت میں داخل ہوا میں عرش کے ستون پر دائیں جانب لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ میں نے ان کی مدد و نصرت کی علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ۔ (طبرانی بروایت ابی الحمراء)

۳۳۰۴۲..... آسمان و زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل جنت کے دروازہ پر لکھا یا گیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی مدد کی۔ (عقیلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۳..... جنت کے دروازہ پر لکھا ہوا ہے۔ لا الہ اللہ محمد رسول اللہ علی اخو رسول اللہ آسمان و زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل طبرانی نے اوسط میں خطیب نے متفق اور مفترق میں ابن جوزی نے واھیات میں جابر رضی اللہ عنہ سے اللالی ۲۹۸۱)

۳۳۰۴۴..... تجھ پر سلام ہو اے ابوالریحانتین میں تجھے وصیت کرتا ہوں دنیا میں اپنے ایمان کے متعلق عنقریب تمہارا ستون گرایا جائے گا اللہ تعالیٰ میرے بعد تمہارا وارث ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ (ابونعیم ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۵..... علی خیر البشر ہے جس نے انکار کیا کفر کیا (خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا منکر ہے ترتیب الموضوعات ۲۸۰۲۷۹)

۳۳۰۴۶..... جس نے علی رضی اللہ عنہ کو خیر الناس نہ کہا اس نے کفر کیا۔ (خطیب نے ابن مسعود بروایت علی رضی اللہ عنہ نقل کیا ترتیب الموضوعات ۲۸۷)

۳۳۰۴۷..... اے علی میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے بارے میں پانچ باتیں مانگیں ایک سے منع کر دیا چار عطا کر دیں میں نے درخواست کی آپ کی خلافت پر امت کا اتفاق ہو جائے یہ دعاء قبول نہیں ہوئی میری یہ دعاء ہوئی ہوئی کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میری اور آپ کی قبر شق ہو آپ حمد کا جھنڈا اٹھا کر اولین اور آخرین کے سامنے چلیں اور یہ بھی قبول ہوگی کہ میرے بعد آپ مؤمنین کا ولی ہوں۔ (خطیب اور رافعی نے علی

سے نقل کیا)

۳۳۰۴۸......اے علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوجائیں آپ بری ہوگئے میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی کی قبول ہوئی میں نے اپنے لئے جو دعا بھی کی آپ کے لئے بھی کی ہے مگر یہ کہا گیا کہ میرے بعد نبوت ختم ہوچکی ہے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۹......میں نے ان کو اپنا مشیر مقرر نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا۔ (ترمذی نے روایت کرکے حسن قرار دیا ہے طبرانی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے دن علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اوران سے مشورہ فرمایا تو لوگوں نے کہا اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ طویل مشورہ کیا اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا)۔

۳۳۰۵۰......جس نے علی رضی اللہ عنہ سے حسد کیا اس نے مجھ سے حسد کیا جس نے مجھ سے حسد کیا اس نے کفر کیا۔ (ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۴۴)

۳۳۰۵۱......کسی کو حالت جنابت میں اس مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں سوائے مجھے اور علی رضی اللہ عنہ کو (خصوصیت ہے)۔

طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۵۲......اے علی کسی کے لئے اس مسجد میں جنابت کی حالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں مگر میرے اور آپ کے لئے۔ (ترمذی نے روایت کرکے حسن غریب کہا ہے ابویعلی نے نقل کرنے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۰۵۳......اے علی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی زینت سے مزین فرمایا ہے کہ بندوں میں سے کسی کو اس سے پسندیدہ زینت سے مزین نہیں فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ابرار کی زینت ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہونا تم نے دنیا سے کچھ نہیں لیا اور دنیا نے تم سے کچھ نہیں لیا تمہیں مساکین کی محبت عطاء کی گئی ہے تو ان کو تابع بنا کر وہ تمہیں امام بنا کر خوش وراضی ہیں۔ حلیة بروایت عمار بن یاسر

۳۳۰۵۴......اے عمرو کیا تم نے جنت کے دابہ کو دیکھا ہے کہ جو کھاتا پیتا بازار میں چلتا پھرتا ہے یہ دابۃ الجنت ہے علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔ (طبرانی نے عمرو بن الحمق سے نقل کیا)

۳۳۰۵۵......اے علی رضی اللہ عنہ تمہارے لئے جنت میں ایک خزانہ ہے وہ دو اطراف والا ہے تم غیر محرم عورت کو نظر جما کر مت دیکھو کیونکہ اچانک نظر حلال ہے دوسری حلال نہیں۔ احمد، حکیم، حاکم، ابونعیم فی المعرفہ بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۵۶......اے علی تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہوگا تو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا جہاں میں داخل ہوں۔ (ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عساکر نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۵۷......اے میری بیٹی تمہارے لئے اولاد کی شفقت ہے علی میرے نزدیک تم سے زیادہ مکرم ہے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۸......اے علی آپ ان میں ماہر سمجھدار ہیں۔ (خطیب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۹......اے علی آپ کو عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں۔ (طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۶۰......آپ کا بہترین نام ابوتراب ہے۔ (طبرانی نے ابی طفیل سے نقل کیا ہے بتایا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے علی رضی اللہ عنہ مٹی میں سور ہے تھے تو یہ ارشاد فرمایا)

فضائل الخلفاء مجتمعة من الاكمال

۳۳۰۵۸......فرمایا: ابوبکر صدیق میرے وزیر ہیں اور میرے بعد میری امت میں میرے نائب ہیں اور عمر میری زبان سے بات کرتے ہیں اور علی

Notes